صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعرات مورخہ 30 مئی 2013ء بمطابق 19 رجب 1434 ہجری صبح گیارہ بجے منعقد ہوا۔

جناب کرامت اللہ خان، سپیکر گزشتہ اسمبلی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

إِنَّ ٱللَّهَ يَأۡمُرُكُمۡ أَن تُؤَدُّواْ ٱلۡأَمَٰنَٰتِ إِلَىٰٓ أَهۡلِهَا وَإِذَا حَكَمۡتُم بَيۡنَ ٱلنَّاسِ أَن تَحۡكُمُواْ بِٱلۡعَدۡلِۚ إِنَّ ٱللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِۦٓۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ سَمِيعَۢا بَصِيرٗاO يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُواْ ٱلرَّسُولَ وَأُوْلِي ٱلۡأَمۡرِ مِنكُمۡۖ فَإِن تَنَٰزَعۡتُمۡ فِي شَيۡءٖ فَرُدُّوهُ إِلَى ٱللَّهِ وَٱلرَّسُولِ إِن كُنتُمۡ تُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِۚ ذَٰلِكَ خَيۡرٞ وَأَحۡسَنُ تَأۡوِيلًا۔

(ترجمہ): خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے بے شک خدا سنتا اور دیکھتا ہے۔ مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے۔ وآخِرُ الدَعوَانا أنِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ۔

جناب صدر نشین: جزاکم اللہ۔ معزز اراکین! آپ میں سے جس نے حلف نہیں اٹھایا، جو کل حاضر نہیں تھا، بی بی صاحبان! آپ میں سے کوئی صاحبہ جس نے حلف نہ اٹھایا ہو، نشتہ ؟

جناب مظفر سید: جناب سپیکر! شانگلہ وسوات اور دیگر شہداء کیلئے دعا کیلئے مولانا صاحب کو کہہ دیں۔۔۔۔

جناب صدر نشین: ابھی تھوڑا سا آپ رک جائیں جی، آپ کو ٹائم ملے گا، آپ کو ٹائم ملے گا۔

جناب مظفر سید: میں صرف شانگلہ وسوات اور دیگر شہداء کیلئے دعائے مغفرت کی درخواست کرتا ہوں۔

جناب صدر نشین: جی مفتی سید جانان صاحب، یہ معزز رکن جو دعا کیلئے درخواست کر رہے ہیں، وہ بھی اور دیگر شہداء بھی دعا میں یاد کریں۔ مفتی سید جانان صاحب۔

(اس مرحلہ پر تمام شہداء کیلئے دعائے مغفرت کی گئی)

جناب صدر نشین: آمین۔ اب اس سپیکر کی کرسی کے تقدس کی خاطر آپ سب معزز اراکین آپس میں گفت وشنید کریں اور جتنے پارٹی ممبرز ہیں، لیڈرز ہیں، ان کو تکلیف دیتا ہوں کہ سپیکر چیمبر میں آجائیں۔ ایک پندرہ منٹ کیلئے ہاؤس کو Adjourn کرتا ہوں، تمام پارٹی لیڈرز سپیکر چیمبر میں آجائیں۔ تھینک یو۔

(اس مرحلہ پر ایوان کی کاروائی ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب صدر نشین کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

Presiding Officer: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ I welcome Ms. Romana Jalil, Member elect and request her to stand in front of her seat to take oath.

(اس مرحلہ پر محترمہ رومانہ جلیل، نو منتخب رکن نے حلف اٹھایا اور حاضری رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

جناب صدر نشین: مبارک ہو۔

(تالیاں)

سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب

جناب صدر نشین: میں پورے ہاؤس کا، اپوزیشن کے پارٹی لیڈرز اور تمام ممبران کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ انہوں نے میری ریکویسٹ مان لی اور سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کیلئے جو آج ان کے الیکشنز ہونا تھے، اس میں یہ

ان کے جو Designated، نامزد سپیکر صاحب اور ڈپٹی سپیکر صاحب پی ٹی آئی کی طرف سے اور حکومتی بنچوں کی طرف سے جو نامزد کیے گئے ہیں، ان کی مکمل حمایت انہوں نے کر دی ہے۔

(تالیاں)

آج ایک صحیح جمہوری Spirit کا مظاہرہ اپوزیشن نے کیا ہے، ان کی جتنی بھی تعریف کی جائے یہ کم ہو گی۔ میں ذاتی طور پر بھی اور آپ کے پورے ہاؤس کی طرف سے ان کا دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ خدا کرے ایسی روایات اس صوبے میں اور خصوصاً ہماری اس اسمبلی میں پروان چڑھتی رہیں۔ (تالیاں) انہوں نے آج بہت بڑی جمہوریت پسندی اور مفاہمت کی پالیسی کا مظاہرہ کیا، خدا اس کا صلہ ان کو دے اور میں اپنے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر جو انشاءاللہ ابھی ان کی مفاہمت کی وجہ سے بلا مقابلہ Elect ہو رہے ہیں، ان سے بھی میری درخواست ہو گی، گزارش ہو گی کہ جس طرح بڑے پن کا مظاہرہ انہوں نے کیا ہے، Being Custodian of the House آپ کی طرف سے بھی انشاءاللہ، انشاءاللہ مجھے یقین ہے کہ آپ بھی انہی الفاظ اور اسی Spirit میں انشاءاللہ وہی جواب آپ بھی دیں گے، یہ وقت ہی ثابت کرے گا اور مجھے یقین ہے کہ اللہ اپنے کسی بھی بندہ کو عہدہ دیتا ہے تو اس کی صلاحیتوں کو دیکھتے ہوئے اللہ کی یہ مہربانی اور یہ کرم اس کی طرف آتا ہے۔ تو مجھے یقین ہے کہ انشاءاللہ یہ ہاؤس اسی پرانی روایات پر نہایت خوش اسلوبی سے اس پورے صوبے کی بھرپور خدمت کرے گا۔ بہت بہت شکریہ، Thank you very much۔ اسرار اللہ خان گنڈاپور صاحب، جی!

<u>جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور:</u> تھینک یو، سر۔ سر، میں موشن پیش کرتا ہوں جو کہ ابھی آپ نے بات چیت کی ہے، اس حوالے سے کہ Rule relax کرنے کے حوالے سے سر،

Whereas consensus for unanimous candidature for the office of Speaker and Deputy Speaker has been arrived by all parties in the House, therefore, under rule 240 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I beg to move that sub rule (4) of rule 8 of the said Rules may be relaxed / suspended, allowing the candidates namely: Mr. Munawar Khan Advocate, MPA and Arbab Akbar Hayat, MPA for the office of Speaker and Deputy Speaker respectively, to withdraw their nomination papers.

میری سر گزارش ہو گی کہ ہاؤس کو ووٹ کیلئے Put کریں تاکہ معاملہ آگے چل سکے۔

Presiding Officer: The motion before the House is that sub rule (4) of rule 8 under rule 240 of the Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 may be suspended to allow the candidates to withdraw their names from the elections of Speaker and Deputy Speaker? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The Motion was carried)

Presiding Officer: The 'Ayes' have it-----

(Applause)

جناب صدر نشین: جی Withdrawal (nomination papers) جو Sign ہو چکے ہیں، وہ لے آئیں، آپ ان سے دستخط لیکر لے آئیں۔

جناب منور خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر!

جناب صدر نشین: Sign کرلیں خیر پھر بولیں، Sign کرکے بولیں (قہقہے) بالکل کیوں نہیں، کیوں نہیں آپ کا اپنا ہاؤس ہے، آپ نے اتنی بڑی دریا دلی کا مظاہرہ کیا ہے، آپ کو بالکل پورا وقت ملے گا۔ جی بسم اللہ۔

(تالیاں)

Mr. Munawar Khan Advocate: Thank you, Sir.

جناب صدر نشین: منور خان ایڈوکیٹ صاحب۔

جناب منور خان ایڈوکیٹ: بسم اللہ الرحمان الرحیم۔ سب سے پہلے میں اپنے تمام اپوزیشن ایم پی ایز کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے مجھے بطور سپیکر نامزد کیا تھا اور سب سے پہلے آپ کی جو کوشش رہی اور میں اپنے اپوزیشن ایم پی ایز کی جانب سے سب ہاؤس سے بھی معذرت کرتا ہوں کہ اتنا انتظار کرنا پڑا آپ کو، لیکن یہ ایک بڑی خوشی کی بات ہے کہ وہی پرانی روایات آج پھر قائم ہو گئیں اور یہ سر آپ کی کوششوں سے، اور ہم آنے والے سپیکر سے بھی یہی توقع اور امید رکھتے ہیں کہ اسمبلی کو جیسے آپ نے چلایا ہے، آنے والے سپیکر سے بھی یہی توقع اور امید رکھتے ہیں کیونکہ یہ ابھی PTI کے سپیکر نہیں ہونگے بلکہ پورے ہاؤس کے یہ سپیکر ہونگے اور جس طرح سر، (تالیاں) جس طرح پختونوں کی یا اس صوبے کی جو روایات ہیں، سپیکر صاحب میرے خیال میں ان سے واقف ہیں اور یہ ہاؤس ان سے توقع رکھتا ہے کہ ان شاءاللہ

تعالٰی یہ ماحول کو اسی طرح خوشگوار رکھیں گے اور یہ میرے خیال میں کوئی ایسی بات بھی نہیں ہے کہ اگر کوئی الیکشن میں آجائیں اور الیکشن Contest بھی کر لیں تو یہ جمہوریت کا ایک حصہ ہے لیکن آپ نے جو کوشش کی کہ آپ روایات کی بات کرتے ہیں، الیکشنز کوئی بری بات نہیں ہے سر، اگر اس کے بھی ہو جاتے تو کم از کم یہ ایک میسج چلا جاتا اس سارے ملک میں کہ یہاں پہ اپوزیشن اپنی جگہ پہ قائم ہے اور ان شاءاللہ تعالٰی اپوزیشن اب بھی قائم ہے اور میں اپنے اپوزیشن والے بھائیوں سے بھی یہی ریکویسٹ، میری ریکویسٹ ہو گی کہ اس اسمبلی کو ہم نے چلانا ہے، ہم ان کے ہر کام کو Thoroughly دیکھیں گے، اگر کوئی ایسا کام کہ جو غلط ہمیں نظر آئے گا، ہم اس پہ تنقید بھی کیا کریں گے، Criticize بھی کریں گے اور گورنمنٹ میرے خیال میں ہماری جو Positive تنقید ہو گی اس پہ میرے خیال میں عمل بھی کرے گی۔ آخر میں سر، آپ کا اور تمام ہاؤس کا اور خاص کر اپنی اپوزیشن پارٹیوں کے ممبران کا، لیڈرز کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ تھینک یو، سر۔

(تالیاں)

جناب صدر نشین: شکریہ، بہت بہت مہربانی منور خان صاحب۔ اب میں ڈپٹی سپیکر کے امیدوار جناب اکبر حیات، ارباب اکبر حیات خان کو دعوت دیتا ہوں۔

ارباب اکبر حیات: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ سب سے پہلے میں نو منتخب سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، اس کے بعد میں تمام ممبران صوبائی اسمبلی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ اس ایوان میں ہم سب بھائیوں کی حیثیت سے یہاں بیٹھے ہیں اور ان شاءاللہ جس طرح ہماری اپوزیشن کے پارلیمانی لیڈران نے افہام و تفہیم سے یہ مسئلہ حل کیا اور متفقہ طور پر سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کیلئے ہم سب کو یکجا کیا، ان شاءاللہ امید کرتا ہوں کہ سپیکر صاحب ہم سب کو ایک ہی آنکھ سے دیکھیں گے اور اس ملک کو اور خاص کر ہمارے خیبر پختونخوا کو جو چیلنجز درپیش ہیں، بغیر وقت ضائع کئے ان پر ان شاءاللہ ہم سب اکٹھے کام کریں گے۔ میں ایک دفعہ پھر ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(تالیاں)

جناب صدر نشین: بہت شکریہ جی، ارباب صاحب۔ اب میں جناب اسد قیصر صاحب سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ ڈائس پر آ کر اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں۔

ایک رکن: نامزد وزیر اعلیٰ۔۔۔۔۔

جناب صدر نشین: اچھا ٹھیک، ٹھیک۔ جی جناب پرویز خان خٹک صاحب۔

(تالیاں)

جناب پرویز خٹک: جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے ایک بہت بڑا قدم اٹھایا اور اس میں آپ کامیاب ہوئے۔ آپ نے وہی روایات قائم رکھیں جیسے آپ بلا مقابلہ منتخب ہوئے تھے اور وہی آپ نے ہمت کی اور آپ نے ہمارے درمیان ایک ہم آہنگی پیدا کی، ہم آپ کے شکر گزار ہیں اور پھر خاص طور پر میں اپوزیشن کے سارے پارلیمانی لیڈرز کا اور اپوزیشن ممبران کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے بہت بردباری کے ساتھ ہمارے ساتھ اس میں محبت کے ساتھ شریک ہوئے اور ہم ان کو یقین دلاتے ہیں کہ یہ ہمارا سپیکر نہیں ہے، یہ اس سارے ہاؤس کا سپیکر ہوگا اور (تالیاں) اور ان شاءاللہ تعالیٰ اس اسمبلی کی روایت کو قائم رکھے گا اور مجھے امید ہے کہ جو اس صوبے کی روایات ہیں کہ ہم مل جل کر اس صوبے کی ترقی کیلئے کام کریں گے، ہمیں اپوزیشن سے بھی یہی امید ہے اور ہم آپ کو بھی یقین دلاتے ہیں کہ اس صوبے کی خاطر ہم سے جو بھی ہو سکے گا، جہاں تک جانا پڑے گا، ہم آپ سے صلاح مشورہ کریں گے اور آپ کے ساتھ، ہم آپ کو اپنے ساتھ ملا کر چلیں گے اور آپ کے مشوروں کے ساتھ ان شاءاللہ تعالیٰ یہ صوبہ ترقی کرے گا (تالیاں) اور ان شاءاللہ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ کوئی ایسا موقع آپ کو نہیں دیں گے کہ آپ یہ محسوس کریں کہ یہ حکومت آپ کی نہیں ہے۔ مہربانی، شکریہ۔

(تالیاں)

حلف وفاداریٔ سپیکر

جناب صدر نشین: اب میں جناب اسد قیصر خان صاحب سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ ڈائس پر آکر اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں۔ جناب اسد قیصر خان صاحب۔

(تالیاں)

(اس مرحلہ پر جناب اسد قیصر نے بحیثیت سپیکر صوبائی اسمبلی حلف اٹھایا)

(حلف نامہ ضمیمہ الف میں ملاحظہ ہو)

جناب صدر نشین: بہت بہت مبارک، ډیر ډیر مبارک شه، ډیر ډیر مبارک د شه، الله ډیر لوئے عزت تاله او ما له دواړو له راکړو، ډیر ډیر مبارک شه، ډیر ډیر مبارک شه۔ بس یو پینځه منټه، بریک پسې به بیا تاسو راځئ جی۔

(قطع کلامیاں)

جناب صدر نشین: یو پینځه منټه بریک ورکوم کنه، دوئ به هومره کښېنی، پروسیجر به، دا بل حلف هغوی به ورکوی۔ میرے آپ سب دوستو، معزز اراکین اور میری بہنو! آج بڑی خوشی ہورہی ہے کہ آپ سب کے درمیان ایک دو دن رہ کر ایک بڑے باعزت طریقے سے جو میرے دل کی خواہش تھی، اس ہاؤس کی خواہش تھی، اس کرسی کی خواہش تھی، ایک کسٹوڈین آف دی ہاؤس کو یہ اعزاز اور یہ عزت کا مقام بخشوں جو آپ دوستوں نے، آپ بہنوں نے ہمارے آنے والے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کو وہ اعزاز بخشا، میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں آپ دوستوں کا اور بہنوں کا، آپ سب کا شکریہ ادا کروں۔ (تالیاں) ایک دل کی آرزو تھی، ایک آخری خواہش تھی کہ جس طرح میں نے پانچ سال ادھر As a Custodian of the House بڑی عزت کے ساتھ گزارے تو میرا آنے والا بھائی بھی اسی عزت کے ساتھ اس کرسی پہ آئے اور مجھے ان شاء اللہ ان شاء اللہ، اللہ سے بہت امید ہے کہ اس اسمبلی کو اللہ نے عزت دی ہے، آپ سب کو اللہ نے اس مقام تک پہنچایا ہے، مجھے یقین ہے کہ ان شاء اللہ اس اسمبلی کی عزت اور احترام میں آپ دن بدن اضافہ کرتے جائیں گے۔ خدا آپ کو اس اسمبلی کی کمی کا کبھی بھی ذہن میں نہ لائے، یہ آپ کیلئے اور سب صوبے کیلئے ایک عزت کا مقام ہے اور عزت کی جگہ ہے۔ یہ پختونوں کی اور آپ کی سب قوموں کے جرگہ کی اور بڑے بڑے فیصلے کرنے کی جگہ ہے، مجھے یقین ہے ان شاء اللہ۔ آپ کا اللہ حافظ اور ناصر ہو اور میں بڑی خوشی کے ساتھ آپ سے رخصت ہو رہا ہوں تو (تالیاں) اللہ آپ سب کو اپنے حفظ وامان میں رکھے، اللہ آپ کو حفظ وامان میں رکھے، اللہ آپ کو ہمیشہ اسی طرح عزت دے جس طرح آپ لوگوں نے مجھے دی۔ بہت بہت شکریہ، بہت بہت مہربانی۔ صرف پانچ منٹ کیلئے ہاؤس کو Adjourn کرتا ہوں تاکہ سپیکر صاحب آئیں اور ڈپٹی سپیکر سے حلف لیں۔ آپ کا ایک دفعہ دوبارہ صدق دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں، اللہ آپ کو اس طرح عزت دے۔ تھینک یو، بہت شکریہ جی، Thank you very much۔

(تالیاں)

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

حلف وفاداری ڈپٹی سپیکر

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمان الرحیم۔ معزز اراکین اسمبلی! اس سے قبل کہ مبارکباد کیلئے تقاریر شروع ہوں میں جناب امتیاز شاہد قریشی ایڈووکیٹ صاحب سے گزارش کرونگا کہ وہ آکر اپنا حلف اٹھائیں۔

(تالیاں)

(اس مرحلہ پر جناب امتیاز شاہد نے بحیثیت ڈپٹی سپیکر حلف اٹھایا)

(حلف نامہ ضمیمہ 'ب' میں ملاحظہ ہو)

جناب سپیکر: اسرار گنڈاپور صاحب۔

جناب اسراراللہ خان گنڈاپور: تھینک یو، سر۔ پہلے تو سر میں آپ کو اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں اور اپوزیشن کے جن ممبران نے Withdraw کیا ہے، انکی اعلیٰ ظرفی کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور باقی ممبران بھی یقیناً یہ جذبہ رکھتے ہونگے مبارکبادی کا لیکن میں آپ کی توجہ چاہ رہا تھا کہ تین بجے تک آج چیف منسٹر صاحب کیلئے کاغذات نامزدگی جمع ہونے ہیں اور اس سلسلے میں ہو سکتا ہے کہ اپوزیشن اپنے بیچ کوئی مشاورت کرے تاکہ اگر کوئی Consensus build up ہو اور جس طریقے سے آپ اور ڈپٹی سپیکر صاحب بلامقابلہ منتخب ہوئے ہیں، وہاں پر بھی Good well بن جائے تو میری یہ گزارش ہوگی کہ ٹائم کا اگر ہم خیال رکھ لیں تاکہ کل کو پھر ہمیں دوبارہ Rules relax کرنے کیلئے ضرورت نہ پڑے۔ تھینک یو، شکریہ۔

جناب سپیکر: سردار بابک صاحب۔

سپاس تہنیت

جناب سردار حسین: ډیره زیاته شکریه، سپیکر صاحب۔ اول خو ټول د اپوزیشن ملګرو ته مبارکی ورکوم او بیا ټول هاؤس ته مبارکی ورکوم او بیا د هغې سره

برغه تاسو ته هم مبارکی درکوم چې دې ټول هاؤس بلا مقابله تاسو او ډپټی سپیکر صاحب منتخب کړئ او دلته ذکر هم وشو چې زمونږ په دې صوبه کښې دا ډیر زیات ښه روایات دی، شاید چې زمونږ په ډیرو خبرو باندې اختلاف وی، زمونږه نظریاتی اختلاف وی، زمونږ په ایشوز باندې اختلاف وی خو زما یقین دا دے چې نن زمونږ د صوبې نه دې ټول پاکستان ته یو داسې میسج ځی چې د دې ټولو اختلافاتو باوجود هم ډیر څیزونه داسې دی چې زمونږ ټوله صوبه په هغې باندې متفق کیدے شی، دا صوبه چونکه ما پرون هم ذکر کړے وو چې دا اسمبلی چې ده، دا د دې ټولې صوبې لویه جرګه ده، زه د دې ټولې صوبې خلقو له هم نن مبارکی ورکوم چې کم از کم مونږه د عوامو نمائندګان یو او نن مونږه ثابته کړه چې په ډیرو څیزونو باندې مونږه متفق کیدے هم شو او مونږه اتفاق رائے پیدا کولې هم شو۔ سپیکر صاحب، ستاسو منصب چې دے د اسمبلئ په ژبه کښې دې ته Custodian of the House وائی او دا بیشکه ډیره زیات د خوشحالئ خبره ده چې نن مونږ ټول متفق شو او ستاسو انتخاب مونږه متفقه وکړو او د دې منصب ذمه وارئ هم ډیرې زیاتې دی۔ نن اولنئ ورځ ده، مونږ سره د مبارکئ دا توقع هم ساتو ان شاء اللّٰه، ان شاء اللّٰه، په دې هاؤس کښې یو سل او څلیریشت ممبران ناست دی او دا د هرې کرسئ یو یو ممبر چې دے دا ډیر زیات محترم دے۔ د دې هاؤس یو یو ممبر دا تقاضه د دې کرسئ نه کوی چې د دغه ځائے نه به د جانبدارئ آواز هم نه راځی او د دغه ځائے نه به د جانبدارئ بوئی هم نه راځی او زه نن په نوټس کښې راوستل غواړم سپیکر صاحب چې ستاسو شخصیت، د حلف وچتولو نه مخکښې تاسو د دې صوبې د یو سیاسی ګوند صوبائی صدر یئ، ظاهره خبره ده ستاسو د انتخاب نه پس او ستاسو د حلف نه پس نن که په دې هاؤس کښې تاسو وګورئ دلته د هر سیاسی ګوند مشران ناست دی او ممبران ناست دی، زه به ډیر معذرت سره دا خواست کوم تاسو ته چې دې منصب سره دویمه عهده چې ده دا اوس خوند نه کوی، زه به دا ریکویسټ تاسو ته کوم سپیکر صاحب چې د یو سیاسی ګوند د صدرات د عهدې نه باید مونږ په دې خبره په طمع یو چې ان شاء اللّٰه تاسو به استعفیٰ ورکوئ او په عملی توګه به دا تاسو ثابتوئ او دا به واضحه کوئ چې دا سپیکر چې دے یا د سپیکر دا کرسئ

چې ده، دا ډیره غیر جانبداره ده او دا د ټول هاؤس د پاره ده او زما دا طمع ده چې انشاءالله تاسو به د دې سیاسی عهدې نه استعفیٰ ورکوئ او سپیکر صاحب! که مونږه وګورو د دنیا په تاریخ کښې که اسمبلئ دی او که پارلیمان دے، داسې منصب چې وی، ظاهره خبره ده چې سیاسی خلق دې منصب ته رسی او د دې منصب د رسیدو نه پس د ټوله دنیا په پارلیمان کښې یا په اسمبلو کښې دا مثال نشته چې د سیاسی ګوند یو ذمه داره عهدیدار به ځان سره د دې منصب سره هغه عهده هم ساتی او زه بخښنه هم غواړم، زما ډیره زیاته توقع ده سپیکر صاحب چې دلته کوم هم ممبران چې ناست دی، دا د خپلو خپلو حلقو وکیلان دی، دا د خپلو خپلو حلقو د مسئلو استازی دی، مونږه دا ګڼو چې ان شاءالله زمونږه ذمه واری داده چې دا اپوزیشن په طور باندې که نن مونږ پارلیمانی اصول چې دی یو طرف ته کیښودل او د دې پښتنو د ټولو نه لوئے روایات چې دی، هغه نن ځان ته مخې ته کړل، مونږ سیاسی وابستګئ شاته کړې، مونږ سیاسی هغه ورورولئ یا هغه بهائی بندئ چې دی هغه مونږ نن شا ته کړې دی او د پښتنو او د پښتونولئ لوئے روایات مونږه نن راوړل او ځان ته مونږ مخې ته کیښودل. دا مونږ نن دلته ثابته کړه چې مونږ غواړو دا چې په اپوزیشن باندې مونږ هیڅ Compromise کول نه غواړو، دلته د پریس ملګری ناست دی چې مونږ به یو ډیر موثره، یو ډیر منظم او یو د ډیر مضبوط اپوزیشن کردار د دې د پاره ادا کوؤ چې د دې حکومت اصلاح چې ده دا زمونږه ذمه واری ده او دا که تاسو وګورئ دا کرسئ چې ده دا تاویږی، دا Rotative ده، پرون مونږه دغلته ناست وو زمونږه دیخوا مخ وو، مونږ نن دې ځائے ناست یو زمونږه اخوا مخ دے، زما یقین دا دے چې دا د دنیا هم رواج دے، دا مکافات عمل هم دے، دا نوئے خبره نه ده چې څوک هغه ځائے ناست دی یا څوک دې ځائے ناست دی، لویه خبره داده چې هغه خلق که دې پله ئے مخ دے، دا خلق که هغه پله ئے مخ دے چې د دې صوبې مفادات، د دې صوبې مسائل، د دې صوبې چې کوم مشکلات دی چې په هغې ټولو باندې مونږه متفق شو او زما دا هم طمع ده سپیکر صاحب چې مونږه او تاسو وګورو، د دې صوبې د ټولو نه لوئے مشکل چې دے هغه بد امنی ده، هغه امن عامه ده، سپیکر صاحب! زمونږ دا طمع ده چې هغه څلویښت زره څه

د پاسه خلق چې د ترهه ګرئ په دې لوئے جنګ کښې ښکار شوے دے ، زما د دې صوبې هغه میندې او هغه خوئیندې چې هغه نن کونډې شوې دی، زما د دې وطن هغه بچی چې هغوی نن یتیمانان شوی دی، زما د دې خیبر پختونخوا هغه درې زره څه د پاسه سکولونه چې هغه سوزیدلی دی، زما د جرګو او زما د حجرو هغه مشران چې هغه شهیدان شوی دی، زما د دې پارلیمان هغه لوئے لوئے غړی چې د یو یو نوم اخلم سینه کښې درد پیدا کیږی۔ که د بشیر خان نوم اخلم عالمزیب پاتې کیږی، که د ډاکټر شمشیر نوم اخلم بل ملګرے پاتې کیږی۔ هغه سکیورټی فورسز که د فوج دی که د ایف سی دی، که د پولیس دی که د لیوی دی، سپیکر صاحب! د دې وطن هر شهید، د دې وطن د شهید هر څلے چې نن مونږ د هغوی په خوا تیریږو، مونږه نه دا تقاضه کوی چې په دې پارلیمان کښې ذمه واره ټول خلق به د هغه قاتلانو نه تپوس کوی، د هغه ظالمانو نه تپوس کوی، په دې وطن کښې د بد امنئ پیدا کولو هغه ښکاره او پټ لاسونه به نیسی، د هغوی نه به تپوس کوی، زما دا طمع ده او زه باور درکوم، سپیکر صاحب! زه دې ټول هاؤس له باور ورکوم چې د عوامی نیشنل پارټئ د یو غړی په حیث باندې، د دې وطن د یو پښتون په حیث باندې، د دې وطن د اجرتی قاتلانو خلاف په هر قدم کښې مونږ د حکومت د هر کوشش به ملا تړ کوؤ او مونږه به مرسته کوو، د هغه خپلو شهیدانو تپوس به کوؤ انشاء الله سپیکر صاحب۔ (تالیاں)

سپیکر صاحب! زما دا هم طمع ده چې نن په ټول پاکستان کښې هغه جمهوری نظام بیا تازه کیږی، مونږه پهل وکړو، پکار دا ده چې په هره مرحله کښې مونږ د دې صوبې نه داسې میسج ورکوؤ، داسې پیغام ورکړو ټول ملک ته څکه چې نن ټول ملک ته عموماً او زمونږ صوبې ته خصوصاً د یووالی ضرورت دے، د اتفاق ضرورت دے، د اتحاد ضرورت دے، د یووالی ضرورت دے، پکار داده چې مونږه او تاسو ټول یو بل برداشت کړو، پکار داده چې مونږه او تاسو ټول یو بل ته لارې پریږدو او چې د کوم مشکل سره دا ټوله صوبه مخ ده، پکار دا ده چې هغه مشکلاتو له ټول په اتفاق او ټول په اتحاد باندې شکست ورکړو۔ سپیکر صاحب، بهرحال ما دا دوه څلور خبرې ضمنی ضروری ګنړلې، تاسو ته هم مبارکی درکوم او ډپټی سپیکر صاحب ته هم مبارکی ورکوم او ان

شاء اللہ ان شاء اللہ زما دا طمع دہ چې داسې د وروروړئ په ماحول کښې به دا اسمبلی تاسو مخکښې بوځئ۔ ډیره زیاته مهربانی او ډیره زیاته مننه۔

جناب سپیکر: زه لږ معذرت به کوم، چونکه عباسی صاحب ریکویسټ کړے دے چې مونږ له لږ ټائم پکار دے نو چې څوک هم خبره کوی نو که لږ معذرت سره مختصر خبره وشی۔ محمدعلی شاه باچا۔

سید محمد علی شاہ: بس یو دوه منټه، سر مبارکی خو درکړو جی۔

جناب سپیکر: ہاں جی۔

سید محمد علی شاہ: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر، توجه غواړو جی لږ۔۔۔۔

جناب سپیکر: ښه جی۔

سید محمد علی شاہ: زه د خپل طرفه او د پاکستان پیپلزپارټئ د طرفه تاسو ته مبارکباد پیش کوم۔ جناب سپیکرصاحب، شکر دے چې نن زمونږه هغه زاړه روایات چې کوم وو، هغه برقرار پاتی شو۔ نن د کرامت خان هم که زه شکریه ادا نه کړم نو هغه به زما د پاره لوئے دغه وی چې هغوی، نن Unopposed تاسو دلته کښیناستئ په دغه کرسئ باندې نو هغوی هم یو خپل کردار ادا کړو نو زه د خپل طرفه د هغوی هم شکریه ادا کوم۔ جناب سپیکرصاحب، څنګه چې بابک صاحب خبره وکړه، دا صوبه خدائے شته نن مونږه ډیرو زیاتو مشکلاتو سره مخامخ یو او دا د یو پارټئ یا د دوه پارټو د بس خبره نه ده، دا به مشترکه دا هاؤس انشاءاللہ تعالیٰ د دې سره به جنګ کوؤ، دهشتګردی ده، لوډشیډنګ دے نو زه صرف د خپل طرفه او د پارټئ د طرفه دا یقین دهانی حکومت له ورکوم انشاءاللہ چې کوم ښه کارونه دی انشاءاللہ تعالیٰ هغه به Definitely مونږه د دې حکومت هر ممکن سپورټ کوؤ انشاءاللہ، مخالفت برائے مخالفت به نه کوؤ (تالیاں) او زمونږ نه چې څومره کیدے شی چې دې صوبه کښې امن راولو، لوډشیډنګ ختم کړو انشاءاللہ تعالیٰ نو چې څومره سپورټ زمونږه نه کیدے شی انشاءاللہ، زه پرویز خان ته، د هغه ټیم ته او ټول دغه ته انشاءاللہ زه

باور هم ورکوم او تسلی هم ورکوم چې مونږه به په هر موړ کښې د ده سپورټ کوؤ۔ ډیره مهربانی۔

جناب سپیکر: سراج الحق صاحب۔

جناب سراج الحق: بسم الله الرحمن الرحیم۔ یقیناً اپوزیشن ته مونږ موقع ورکوله، چې دلته زما نوم اخستلے شوے دے نو زه به مختصر خبره وکړم چې دې وخت کښې مونږه سپیکر ته مبارکباد هم پیش کوؤ او ډپټی سپیکر ته هم مبارکباد پیش کوؤ او د اپوزیشن شکریه هم ادا کوؤ او مونږه د دې خبرې اعلان هم کوؤ چې دلته زمونږ هیڅ سیاسی جهګړې، هغه به په خپله موقع کوؤ خو داوخت جهګړه به کوؤ په دې صوبه کښې د بدامنئ خلاف، دشمنی به کوؤ د غربت سره، د جهالت سره، د بیروزګارئ سره، د بدامنئ سره نو هم دغې سره به زمونږه جنګ وی او دا جنګ او دا جهګړه، دا یو پارټی یا یو لیډر یواځې نشی کولے، د دې د پاره یقیناً مونږ د ټولو د پاره د اتحاد او اتفاق ضرورت دے۔ مونږه پخوا هم د دې صوبې د یو روښانه مستقبل د پاره د ټولو جمهوری قوتونو یو جرګه جوړه کړې وه چې هغه خلق هم چې په اسمبلئ کښې نه دی، د هغوی د رائے نه، د هغوی د مشاورت نه هم مونږه استفاده کړې وه او اوس هم د یو روښانه مستقبل د پاره ، د یو جهالت نه پاک تعلیمی مستقبل، معاشی مستقبل د پاره هم مونږ په اسمبلئ کښې دننه د مشرانو نه هم او د هغه مشرانو نه هم چې بهر زمونږ قامی مشران دی، جمهوری مشران دی، د هغوی د Wisdom د هغوی د رائے ، د هغوی د Vision نه به بهرپور استفاده کوؤ او مونږ یقین ساتو چې کوم روایات، ښکلی روایات هغه قائم شوی دی، هغې ته به مونږ وده ورکوؤ او هغه وجوهات چې د کومو په وجه باندې زمونږه دا منطقه د مشکلاتو سره مخامخ شوې ده نو مونږه د الله نه هم دعا کوؤ چې خدائے پاک د هغه مسائلو د حل کولو مونږ ټولو ته توفیق راکړی او د جمهوریت کامیابی دا د عوامو کامیابی ده او د جمهوریت حسن دا د یو بل د برداشت نوم دے او جمهوریت نوم د دې چې غلطه رد کوه او ښه خبره خپلوه، کهلاؤ که ستا مخالف هغه خبره وکړی، مونږ به یقیناً د اپوزیشن، زمونږه د زړه ټکړې دی، زمونږ د بدن او د دې هاؤس یو برخه ده او ان شاءالله تعالیٰ څومره زمونږ نه، زمونږه د ټولو ممبرانو نه کیدے شو په اریکه شریکه د دې صوبې د

خوشحالئ او د پرمختګ د پاره به کوشښونه او محنت کوؤ۔ السلام علیکم و رحمت اللّٰه و برکاته۔

جناب سپیکر: مولانا عصمت اللّٰه صاحب۔ د هغوی نه پس سکندر۔ مولانا عصمت اللّٰه۔

مولانا لطف الرحمان: سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: مولانا لطف الرحمن صاحب۔

مولانا لطف الرحمان: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ سب سے پہلے تو جناب سپیکر صاحب، ہم آپ کو مبارکباد دیتے ہیں اور آپ کے توسط سے ڈپٹی سپیکر صاحب کو بھی مبارکباد دیتے ہیں اور آج جمہوریت کا ایک نیا دور شروع ہوا ہے اور آپ کے توسط سے میں تمام ممبران کو بھی مبارکباد دیتا ہوں اور آج ہم نے اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے، آج چونکہ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا الیکشن تھا اور ہمارے سابق سپیکر صاحب نے پرانی روایات ہمارے سامنے رکھیں کہ ان روایات پر ہم نے پہلے بھی اسمبلی کو چلایا ہے تو ہم آپ سے بھی ریکویسٹ کرتے ہیں کہ ان روایات پر چلتے ہوئے آپ اپنے Candidate کو Withdraw کریں تو ہم نے اپنی اپوزیشن کی، تمام دوستوں کی اور سپیکر صاحب کی اور دوسرے ہمارے دوست ممبران بھی ساتھ تھے، تو ہم نے اس ریکویسٹ کو قبول کیا اور ان روایات کو برقرار رکھتے ہوئے آپ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر Unopposed آئے ہیں، اس پر ہم مبارکباد دیتے ہیں اور ہماری یہ جو اسمبلی ہے، اس کا حسن میں سمجھتا ہوں کہ پورے پاکستان کی اسمبلیوں سے زیادہ ہے کہ یہاں پر یہ روایات ہیں، حزب اختلاف اور حزب اقتدار ایک بھرپور کردار ادا کرتے ہیں اور بھائی چارے کی بنیاد پر ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں اور دل بڑا کرنا پڑتا ہے۔ جناب سپیکر صاحب، آپ کی ذمہ داری سب سے زیادہ بڑھ کر ہے کہ اب اس وقت آپ ایک اسمبلی کے کسٹوڈین ہیں اور اپنی ایک پارٹی یا دوسری پارٹیز کا آپ کیلئے برابر کی سطح رکھتی ہیں اور آپ نے اس میں انصاف کا Role ادا کرنا ہے کیونکہ آپ نے انصاف ہی کی بنیاد پر الیکشن لڑا ہے تو ہمیں یہ امید ہے آپ سے کہ آپ یہاں بھی انصاف انشاءاللہ کریں گے اور مسائل بہت زیادہ ہیں، جیسے ہمارے امن کا سب سے بڑا مسئلہ ہے اور اس میں سب سے بڑا کردار ہماری پالیسیوں کا ہے اور جن پالیسیوں کی وجہ سے آج ہمارا ملک اس دہانے پر پہنچا ہے کہ اب ہمیں ان کے حل کی سمجھ نہیں آرہی ہے، لہذا ہمیں یہ دیکھنا ہوگا اور ہمیں اپنی

پالیسیوں پر نظرثانی کرناہوگی اور میں سمجھتاہوں کہ پچھلے مشرف دور سے آج تک وہی پالیسیاں چل رہی ہیں اور اگر ہم نے اپنی پالیسیاں تبدیل نہ کیں تو میں سمجھتاہوں کہ اس بدامنی میں اضافہ ہوگااور امن کی طرف نہیں جائیں گے۔ تو ہمیں سب مل کر اور جتنا تعاون ہم سے ہو سکتا ہے، وہ تعاون ہم ضرور آپ لوگوں کے ساتھ کریں گے (تالیاں) لیکن یہ ہوناچاہیے کہ ہم امن کیلئے کریں گے نہ کہ یہ دہشتگردی کے نام پر قتل عام ہورہاہو اور ہم اس کا ساتھ دیں بلکہ ہم ہمیشہ یہ سوچیں گے اور اس پر ہم آپ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے کہ ہمیں امن کی طرف جاناہے اور اپنے پاکستان کو پرامن بناناہے، اپنا مستقبل پرامن بنانا ہے اور ہمارے بہت سارے چیلنجز ہیں، انرجی کرائسس ہے اور دوسرے مسائل ہیں جس پر ہم بعد میں بھی بات کرتے رہیں گے اور یہ مسائل ہمارے سامنے ہیں اور اس اسمبلی میں ہونگے اور جناب سپیکر صاحب، آپ بیٹھے ہونگے اور ہمیں یہ امید ہے کہ آپ بھرپور انداز میں انصاف سے یہ اسمبلی چلائیں گے انشاءاللہ اور میں اس فلور پر یہ بھی نوٹ کرواناچاہونگا کہ ہماری پارٹی کا یہ موقف رہاہے اس الیکشن کے حوالے سے کہ یہ جو مینڈیٹ ملاہے اس مینڈیٹ کو ہماری پارٹی تسلیم نہیں کرتی۔ یہ میں اس فلور پر یہ نوٹ کرواناچاہتا تھا، میرے خیال میں PTI نے بھی بہت زیادہ اس پر، جو الیکشن میں دھاندلی ہوئی ہے اس پر بہت شور شرابہ مچایا ہے اور ہم یہ کہتے ہیں کہ اس مینڈیٹ کو ہم تسلیم نہیں کرتے تو اس کی وجوہات بھی ہیں اور وہ میڈیا پر بھی ساری دنیاکے سامنے آئی ہیں، تو میری گزارشات تھیں۔ بہت بہت شکریہ جی۔

جناب سپیکر: مہربانی جی۔ سکندر شیرپاؤ صاحب۔

جناب سکندرحیات خان: ډیره مهربانی جناب سپیکر۔ زه ټولو کښې اول خو د خپل اړخه او د خپلې پارټئ د اړخه تاسو له او ډپټی سپیکر صاحب له مبارکی درکوم چې تاسو نوے منصب هم سنبهال کړو او حلف مو نن وچت کړو۔ زه په دې موقع باندې د هاؤس ټولو ممبرانو صاحبانو ته هم په نوې حلف وچتولو باندې مبارکی ورکوم او ورسره ورسره زه د اپوزیشن د ټولو پارټو او د هغوی د مشرانو ډیر مشکور یم چې هغوی نن کوم روایت قائم کړو او کوم طریقې سره د فراخدلئ نه، بردبارئ نه هغوی کار واخستلو او دا الیکشن هغه دغه ئے ترې اویستلو او د سپیکر هغه عهده، د ډپټی سپیکر هغه عهده چې کوم زمونږه د دې اسمبلئ روایت پاتے شوے دے چې هغه مونږه همیشه غیرمتنازعه ګڼلې ده او هغه روایت دوئ

قائم وساتلو، زه په هغې باندې هغوی ته هم مبارکي ورکوم۔ جناب سپیکر، په دې موقع باندې زه د کرامت خان او د هغوی د کردار هم که تعریف ونکړم نو زما خیال دے دا به زیاتے وی ځکه چې هغوی یو اهم کردار ادا کړو او مونږه د هغوی مشکور یو چې هغوی نن دا کوم د ثالثئ کردار د دواړو اړخو په مینځ کښې ادا کړو په هغې باندې مونږه د هغوی هم شکریه ادا کوؤ، انشاءالله دا طمع لرو چې د دې هاؤس نه، د دې صوبې د خلقو ډیرې طمعې دی، ډیر توقعات دی، مونږه چې دې هاؤس ته رالیږلی شوی یو بطور ممبران نو خلقو په دې طمع او په دې امیدونو رالیږلی یو چې د هغوی د مسئلو حل به مونږه را اوباسو او په دیکښې د سپیکر او د ډپټی سپیکر د عهدې یو خپل اهمیت دے او زه دا طمع لرم چې تاسو به خپل هغه کردار ادا کوئ، تاسو به هغه خپل سیاسی کوم ستاسو Experience دے هغه به تاسو ځان ته مخامخ کیږدئ او څنګه چې تاسو جدوجهد کړے دے دا یو څو کاله، هغه سلسله به ځان ته مخامخ کیږدئ او دا هاؤس به چې دے دا به یو ښه انداز سره چلوئ او دا طمع به لرو چې مونږه ټولو له د الله تعالیٰ دا توفیق راکړی چې کوم طمع سره خلقو دلته رالیږلی یو چې په هغې باندې مونږه ټول پوره راشو۔ ډیره مهربانی جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: میڈم نگہت اورکزئی۔

محترمہ نگہت اورکزئی: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ سب سے پہلے یہاں سے جس عزت کے ساتھ، کرامت اللہ چغرمٹی صاحب کو جو Honour دیا گیا ہے جناب سپیکر صاحب، میں اس کیلئے تمام ہاؤس کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے آج یہ ثابت کر دیا ہے کہ جمہوریت کے راستے پر چلنے والے جو لوگ ہوتے ہیں اور جنہوں نے اس ہاؤس کے کسٹوڈین ہونے کا جو حلف اٹھایا ہوتا ہے، اگر وہ اپنے اس منصب سے انصاف کر پاتے ہیں تو آج وہ اسی Honour کے ساتھ جاتے ہیں جیسا کہ کرامت اللہ چغرمٹی صاحب گئے ہیں۔ جناب سپیکر صاحب، میں آپ کو اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو اس تمام ہاؤس کی طرف سے مبارکباد بھی دیتی ہوں اور آپ سے اس بات کی توقع ضرور کرونگی کہ یہاں پر ہمارا ہاؤس جنرل سیٹوں پر تو 99 پہچانا جاتا ہے لیکن جو ہمیں نمائندگی ملی ہے خواتین کو تو اس کے بعد یہاں پر خواتین سمیت اور اقلیت سمیت 124 نشستیں بنتی ہیں۔ تو جناب سپیکر صاحب! آپ سے اور ڈپٹی سپیکر صاحب سے یہ توقع کریں گے کہ آپ

جنرل سیٹوں پر 99 کو نہیں گن لیں گے، آپ یہ گن لیں گے کہ یہاں پر 124 ارکان اسمبلی جو ہیں، وہ آپ کے ممبران ہیں (تالیاں) اور جناب سپیکر صاحب، یہ خواتین ہی۔۔۔

A Member: One twenty five.

محترمہ نگہت اورکزئی: Sorry ji, 125 125۔ جناب سپیکر صاحب! میں یہ سمجھتی ہوں کہ آج ہمیں جن چیلنجز کا مقابلہ ہے، اس میں سر فہرست جو ہے وہ دہشتگردی ہے کیونکہ اس دہشتگردی نے جناب سپیکر صاحب، پچھلے Tenure میں پانچ سالوں میں ہماری فورسسز یعنی ہماری آرمی، ہماری پولیس اور ہمارے جتنے بھی دوسرے ادارے ہیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہاں پر جتنے لوگ ہمارے ہم سے بچھڑے ہیں اور جن پیاروں کی لاشیں اس ہاؤس نے، ہم لوگوں نے، جو دہشتگردی کا شکار ہوئے ہیں ان کی لاشیں ہم لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے قبروں میں اتاری ہیں۔ جناب سپیکر صاحب، ہم نے ان سے انتقام لینا ہے، ہم نے ان کو کھلی چھٹی نہیں دینی کہ وہ یہاں پر آئیں میری ماؤں کو، میری بہنوں کو، میرے بچوں کو، میرے بھائیوں کا وہ قتل عام کریں اور ہم انہیں دہشتگرد بھی نہ کہیں، ہم انہیں دہشتگرد کہیں گے، وہ دہشتگرد ہیں اور ان دہشتگردوں کیلئے آپ کی حکومت جو بھی پالیسی اختیار کرے گی، چاہے وہ مذاکرات ہیں، ہم ان میں آپ کے ساتھ بیٹھیں گے۔ جناب سپیکر صاحب، اگر وہ لوگ مذاکرات کے ذریعے نہیں آتے تو جناب سپیکر صاحب، جو بھی ہوگا اس میں ہم لوگ آپ کے ساتھ ہونگے، چاہے وہ خواتین ہیں، چاہے وہ اقلیت ہے، چاہے وہ جو بھی ہیں۔ جناب سپیکر صاحب، یہاں پر جو ہماری معیشت کو دھچکا لگا ہے، وہ اسی دہشتگردی کی وجہ سے لگا ہوا ہے تو جناب سپیکر صاحب، ہم آپ کو اپنی طرف سے یہ یقین دلاتے ہیں کہ جب بھی آپ کو اچھے کاموں کیلئے ہماری سپورٹ کی ضرورت ہوگی، اپوزیشن کی ضرورت ہوگی، ہم آپ کے ساتھ ہونگے لیکن جب بھی کوئی ایسا کام جس سے ہمیں یہ پتہ چلے کہ یہ خیبر پختونخوا کے لوگوں کی اچھائی کیلئے نہیں ہوگا تو اس میں ہم آپ کی بھرپور اپوزیشن کریں گے، یہ اپوزیشن کی طرف سے ہمارا وعدہ ہے آپ سے۔ تھینک یو، جی۔

جناب سپیکر: سردار مہتاب صاحب کو میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

سردار مہتاب احمد خان: تھینک یو، مسٹر سپیکر۔ میں اپنی طرف سے اور اپنے تمام ساتھیوں کی طرف سے جناب سپیکر، آپ کے انتخاب پر آپ کو مبارکباد دیتا ہوں اور آپ کے تمام ساتھیوں کو بھی مبارکباد دیتا ہوں

اور اپنے ان تمام ساتھیوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے آج اپوزیشن کی طرف سے آپ کے انتخاب کو ایک بہت اچھے ماحول میں ایک بڑی اچھی روایت کے مطابق آپ کو Uncontested یہ موقع دیا ہے۔ جناب سپیکر، میں یہ بات ضمناً ضرور کرنا چاہونگا کہ یہ ہاؤس رولز آف پروسیجر اور آئین اور قانون کے مطابق چلانا، یہ اب آپ کی بڑی اہم ذمہ داری ہے اور مجھے یہ بات بھی ضرور کہنی ہے کہ

We are seated on this very august position after the election. We really expect the very honest, very fair and an honourable conduct from the Chair for a very smooth and fair conduct of this House. The movement you became the Speaker, you may have your affiliation with a political party which is going to have its rule from tomorrow, but I would suggest you and I would earnestly request you that please now you will be a custodian of this House, not a custodian of a political party and this is most vital for your position, we would like that we shall continue with this august House according to the very strong principles of democracy, parliamentary practices and rules of procedure. I would understand that this is totally a new experience for you, this would be definitely a new experience but I am sure that there is a good size of honourable Members in this House who have remained in this House for quite some time and all of us would like to assist you and support you for a very fair conduct of this House. And I assure you from the opposition that our support to your office, your Chair surely be without any question, without any condition but definitely your response is also, your response will depend upon the conduct of the opposition and the government because you have to run this House in a smooth and fair and honest manner according to the principles and according to the Constitution and democracy and now the fair play will surely rest on your shoulders. I once again congratulate you and thank you very much.

جناب سپیکر: شہرام خان۔

جناب شہرام خان: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکرصاحب، ډپټی سپیکر صاحب! زه د خپل او د خپلې پارټئ د طرف نه تاسو ټولو ته ډيره زياته مبارکی درکوم، د اپوزيشن د ټولو مشرانو ممبرانو، کوم Candidates چه Withdrawal وکړو، د هغوی بے انتها شکريه ادا کوم چې د يو ډير ښه کردار او عمل مظاهره

ئے وکړه، یقیناً دا هاؤس دلته راتلل څومره ممبران چې دی، دا ټول قابل عزت دی، هغوی ټولو ممبرانو ته مبارکي ورکوم د حلف وچتولو د پاره د دې یو نوی افتتاح کولو د پاره مونږ دلته چې کوم سوچ او فکر سره راغلي شوی یو د هغې صرف او صرف یو مقصد دے چې کوم خلق د دې پارلیمان نه بهر ناست دی چې د هغوی خدمت وکړے شی، د هغوی د بهتر مستقبل د پاره دلته بهتر لیجلیشن وشی، یو Effective legislation وشی او د هغې صحیح طریقې سره Implementation وشی، دا زمونږ مشن دے، مقصد دے د هغې د پاره اپوزیشن، حکومت یو بنه کردار او عمل قائم کولے شی او کولے شی، دې د پاره مونږه دلته رالیږلی شوی یو۔ دلته سرکاری مشینری هم ناسته ده، هغوی ته به هم داریکویسټ کوؤ چې مونږ به تاسو ته عزت درکوؤ تاسو به مونږ ته عزت راکوئ او تاسو د دې ټیم یوه حصه یئ، لهذا کوم Vision چې دا پارلیمنټ ورکوی چې د هغې په Implementation کښې دوئ مونږ سره بهرپور، بهرپور تعاون وکړی۔ زه یو پیره بیا د دې هاؤس شکریه اداکوم، تاسو ته یو پیره بیا مبارکي درکوم، اپوزیشن ټولو ممبرانو ته د حکومت د طرف نه چې انشاءاللّٰه یو جوائنټ ټیم به وی، Efforts به کوؤ د قوم او د ملک د بهترئ د پاره۔ تهینک یو جی۔

جناب سپیکر: شوکت یوسفزئی۔

جناب شوکت علی یوسفزئی: اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔ سب سے پہلے تو میں جناب سپیکر، آپ کو اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس ایوان میں خصوصاً اپوزیشن کے ممبران صاحبان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ایک بہت ہی زبردست فیصلہ کیا، ایک بہت ہی زبردست میسج دیا پورے پاکستان کو کہ یہ صوبہ جس کے عوام کو جذباتی کہا گیا، یہ صرف جذباتی نہیں ہیں بلکہ یہ اس میں بہت بڑاVision رکھتے ہیں اور یہ ان کی سوچ ہے اور اس میسج کے ساتھ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کے جو دوسرے ایوان ہیں، ان تک یہ میسج جائے گا تو کم از کم خیبر پختونخوا کا جو چہرہ ہے، وہ میں سمجھتا ہوں کہ ایک بہترین چہرہ ثابت ہوگا اور بہترین میسج جائے گا۔ مسائل تو بہت ہیں، اس پر میں بعد میں بات کرونگا جب ہماری حکومت بنے گی، کچھ دوستوں نے یہ اشارہ دیا ہے کہ سپیکر کے

ساتھ جو پارٹی کا عہدہ ہے، یہ نہیں ہونا چاہیئے، تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ پارٹی کا عہدہ یہ ایک منتخب عہدہ ہے اور اس عہدے کی وجہ سے آج ہم سارے یہاں اس ایوان میں بیٹھے ہیں، پارٹیوں کی وجہ سے، سپیکر کا اپنا ایک فیصلہ ہوتا ہے، سپیکر کے جو فیصلے ہیں وہ بولتے ہیں اور میرے خیال میں اگر سپیکر جانبداری کا مظاہرہ نہ کرے اور اس کے فیصلے غیر جانبدار ہوں تو میرے خیال میں یہ بات کرنا کہ یہ پارٹی کا عہدہ چھوڑ دیا جائے، تو پاکستان کا جو صدر ہے ہمارا، وہ بھی اپنے ساتھ پارٹی کا عہدہ رکھے ہوئے ہیں، تو میرے خیال میں بجائے اس کے کہ ہم اس طرف جائیں کہ پارٹی کے عہدے چھوڑے جائیں، ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیئے اور ہم آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ آپ ایوان میں وہ فیصلے کریں جس سے نظر آئے کہ آپ غیر جانبدار ہیں اور آپ صرف ایک پارٹی کے سپیکر نہیں ہیں، آپ اس پورے ایوان کے سپیکر ہیں۔ بہت شکریہ جی۔

محترمہ نگہت اورکزئی: جناب سپیکر! سپیکر اور صدر میں بہت فرق ہے۔ ہمارے صدر صاحب نے الیکشن میں کوئی حصہ نہیں لیا، انکی کوئی تصویر یا کوئی بیان اس سارے الیکشن میں نہیں آیا، تو یہ صدر کو سپیکر کے ساتھ Compare نہ کریں۔

جناب سپیکر: اگر آپ کی خواہش ہو تو میں اپنی کچھ گزارشات آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔

جناب وجیہہ الزمان خان: جناب سپیکر، میری ایک گزارش ہے جی۔

جناب سپیکر: اچھا جی۔ وجیہہ الزمان صاحب۔

جناب وجیہہ الزمان خان: جناب سپیکر، ایک مشہور کہاوت ہے، وہ کہاوت کیا بلکہ میں سمجھتا ہوں قانون کی شکل ہے کہ A wrong does not justify another wrong، تو اگر پارٹی میں پریزیڈنٹ اور سپیکر چونکہ Impartial ہوتا ہے اور اسی بات پر آج یہ روایات بھی قائم کی گئی ہیں کہ سپیکر چونکہ Impartial ہے لہذا اس کا مقابلہ نہ کیا جائے، تو الحمد اللہ آج وہ پرانی روایات قائم ہوئی ہیں، تو اس لئے پارٹی عہدہ اگر آپ رکھیں گے تو پھر وہ Partisan کا مسئلہ آجائے گا اس میں، تو بہتر یہی ہو گا کہ آپ کی پارٹی ماشاءاللہ فعال پارٹی ہے، اس میں اس دفعہ Change بھی لوگوں نے لانے کی کوشش کی ہے تو اس میں کسی اور کو موقع دیا جائے کہ وہ آگے آجائے اور آپ Non partisan Speaker کے طور پر اپنا کردار ادا کریں۔ یہی گزارش کرنا چاہتا تھا، تھینک یو۔

جناب سپیکر: میرے خیال میں ٹائم بہت ہو گیا اور کل کا الیکشن بھی ہے اس کیلئے بھی تیاری کرنی ہے۔ امتیاز قریشی صاحب کچھ کہنا چاہتے ہیں، اس کے بعد میں اپنی کچھ گزارشات آپ کے سامنے رکھوں گا اور میرے خیال میں کل دس بجے کیلئے پھر وہ اس کو۔۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر کی جانب سے سپاس تشکر

جناب امتیاز شاہد: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بہت بہت شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ سب سے پہلے تو میں ان تمام معزز اراکین اسمبلی کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ جنہوں نے آج جمہوریت، حسن جمہوریت کا مظاہرہ کر کے یہاں پر ہمیں عزت بخشی اور سپیکر صاحب کو بطور سپیکر منتخب کیا۔ میں جتنا بھی آج شکریہ ادا کروں بالخصوص اپوزیشن جماعتوں کا تو وہ کم ہو گا۔ انہوں نے آج ایک مثال قائم کی ہے جو پوری دنیا کیلئے، پورے ملک کیلئے ایک میسیج ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم پورے ہاؤس کو اپنے ساتھ ملا کے اس قوم اور اس علاقے اور اس ملک کی خدمت کریں۔ میں اپنی طرف سے اور جناب سپیکر کی جانب سے پورے ہاؤس کو مکمل طور پر یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ انشاءاللہ یہاں پر جتنے بھی معزز اراکین اسمبلی بیٹھے ہوئے ہیں، یہ میں وعدہ کرتا ہوں کہ انشاءاللہ ہم سب بھائی ہیں اور ہم without any discrimination ان کو عزت دینگے، انہوں نے جو عزت ہمیں دی ہے انشاءاللہ ہم بھی انکی عزت کرینگے۔

(تالیاں) جناب سپیکر، اس وقت پورے ملک کی نظریں ہماری اس KP کی اسمبلی پر مرکوز ہیں۔ یہاں پر الحمد اللہ جو Vision ہمارا ہے، وہ اپوزیشن جماعتوں اور یہ سہ فریقی جو ہمارا حکومتی اتحاد ہے، ان تمام کا ایک ہی قسم کا Vision ہے اور سوچ ہے۔ یہ سب چاہتے ہیں کہ اس ملک میں بالخصوص KPK میں جو امن اوامان کی صورتحال ہے، اس کیلئے ہر رکن اسمبلی کی یہ خواہش ہے کہ یہاں پر انقلابی اقدامات کئے جائیں اور امن وامان کی صورتحال سے نمٹا جائے۔ اس کے علاوہ بھی ہمیں بڑے بڑے چیلنجز کا سامنا ہے۔ انشاءاللہ یہ پورا ہاؤس، آج میں ان سے التماس کرتا ہوں کہ آئیں اور یہ عہد کریں کہ ہم مل بیٹھ کر اس خیبر پختونخوا صوبے کو مثالی صوبہ بنائیں گے، یہاں سے دہشت گردی کو ختم کرینگے اور اس کے علاوہ لوڈشیڈنگ کا جو مسئلہ ہے جس کیلئے پوری قوم کی نظریں ہیں، آؤ ملکر آج یہ عہد کریں کہ ہم اس KPK صوبے کیلئے انقلابی اقدامات کریں گے انشاءاللہ اور اس کے علاوہ بھی جب حکومت انشاءاللہ بن جائیگی، مکمل

ہو گی تو میں اپنی جانب سے اور نامزد وزیر اعلیٰ صاحب کی جانب سے آپ سب کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاءاللہ ہم اس صوبے کو، اس کی ترقی میں کسی قسم کی کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے اور عہد کرتے ہیں کہ انشاءاللہ ہم آپ کی اور اس اسمبلی کی بھرپور خدمت کرینگے اور عوام کی جو توقعات ہیں، جو لوگوں کی توقعات ہیں ان پر پورا اترنے کی کوشش کرینگے۔ آخر میں میں ایک بار پھر تمام اراکین اسمبلی بالخصوص اپوزیشن جماعتوں کے جو نامزد سپیکر اور ڈپٹی سپیکر صاحب نے جس فراخدلی کا مظاہرہ کیا ہے، ان کا اپنی جانب سے اور تمام اسمبلی ممبران کی جانب سے تہہ دل سے مشکور ہوں، اللہ تعالیٰ ان کو خوش و خرم رکھے، انشاءاللہ زندگی رہی اور ہمیں اللہ تعالیٰ نے موقع دیا تو ہم Practically یہ ثابت کرینگے، ہم خیبر پختونخوا کو ایک مثالی صوبہ بنانے کا عہد کرتے ہیں۔ والسلام۔

جناب سپیکر: عظمیٰ خان۔ میرے خیال میں اس کے بعد ابھی بجٹ کا اجلاس آرہا ہے، انشاءاللہ تمام ساتھیوں کو پورا موقع ملے گا۔ میں عظمیٰ خان سے ریکویسٹ کرتا ہوں۔

محترمہ عظمیٰ خان: تھینک یو، سپیکر صاحب۔ سب سے پہلے تو میں آپ کو اور ڈپٹی سپیکر کو بہت مبارکباد پیش کرتی ہوں کہ آج آپ کو جو عزت اللہ نے بخشی اور ہم آپ سے یقیناً امید بھی رکھتے ہیں کہ آپ کل کو اس عہدے کیلئے جب اللہ کے سامنے جوابدہ ہونگے تو یقیناً آپ سرخرو ہوں۔ ہماری خواہش ہے کہ آپ As a Speaker ہم سب کے ساتھ ایک جیسا منصفانہ سلوک کریں لیکن آج سپیکر صاحب! مجھے اندازہ ہو گیا ہے، میں نے بیس دفعہ اپنا نام بھیجا لیکن آپ نے مجھے ٹائم نہیں دیا۔ یقیناً آپ جب اس طرف دیکھتے ہیں تو Kindly ان بہنوں کی طرف بھی ایک نظر کر لیا کریں، وہاں سے دس Male ارکان بول چکے یہاں سے ایک Female کو آپ نے ٹائم دیا ہے، تو اس Ratio کو نارمل رکھیں جناب سپیکر!

(تالیاں)

سپیکر صاحب! آج سے پانچ سال پہلے بھی اسی طرح ایک ماحول بنا تھا اور کافی اچھا خوشگوار ماحول تھا، اس ٹائم جب جمیعت علماء اسلام اپوزیشن کا ایک Major part رہی تھی جناب سپیکر، ہم اس ٹائم بھی Consensus کے ساتھ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کو Unopposed لائے تھے جناب سپیکر، اس کے باوجود ہم نے اپوزیشن میں اپنا پورا بھرپور کردار ادا کیا تھا۔ Unopposed لانے کا مقصد یہ نہیں تھا کہ ہم اپنا

اپوزیشن کا کردار چھوڑ دینگے، ہم نے بھرپور کردار اس ٹائم بھی ادا کیا اور آج بھی جناب سپیکر، ہم آپ کو Un opposed لا رہے ہیں، یہ فیصلہ ہم نے صوبے کے عوام کے مفاد کی خاطر کیا ہے کیونکہ آج ہمارے صوبے سے جو خبریں جاتی ہیں، لاء اینڈ آرڈر کی خراب سیچویشن کی ہوتی ہیں، کرپشن کی ہوتی ہیں، میرٹ کی Violation کی ہوتی ہیں، اس ماحول میں جناب سپیکر، ایک اچھی بات اگر ہمارے صوبے سے آگے جاتی ہے تو اس سے ہمارے پختونوں کا ایک اچھا Image بننے کا ہمارا ایک Step ہے جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! ہم یہاں اپوزیشن بھی کرینگے، آپ کے اچھے کام کو سراہیں گے بھی، کبھی کبھی آپ کو کسی غلط کام پہ آڑے ہاتھوں بھی لینگے جناب سپیکر، لیکن ہماری اس تنقید کو آپ اپنی اصلاح کیلئے استعمال کریں گے، ہمیں دیوار سے لگانے کیلئے نہیں جناب سپیکر، اور ہم آپ سے اسی دریا دلی کی توقع رکھتے ہیں جس دریا دلی کا مظاہرہ آج اپوزیشن نے کیا اور آپ کو Unopposed یہاں پر بٹھایا، یقیناً آپ اس کا پاس رکھتے ہوئے اسی طرح دریا دلی کا مظاہرہ کریں گے۔ تھینک یو، سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اچھا تو۔۔۔

اراکین: جناب سپیکر! ہمیں بولنے کیلئے وقت دیا جائے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ٹائم میرے خیال میں کل دس بجے پھر ہمارا اجلاس ہے تو آج آپ کے جو جو پارلیمانی لیڈر بولے ہیں، اس کے بعد کل بھی بات کر سکتے ہیں اور انشاء اللہ، کیونکہ اتنے زیادہ، بہت زیادہ ٹائم۔۔۔۔

(شور)

جناب سپیکر: اچھا تو مطلب ٹائم کتنا ہے، ہمارے پاس ابھی کتنا؟

اراکین: ایک گھنٹہ ابھی باقی ہے۔

جناب سپیکر کی جانب سے سپاس تشکر

جناب سپیکر: نہ، یہ ابھی میرے خیال میں تین بجے آج Nomination کی Scrutiny ہے، اب مہتاب صاحب نے ریکوسٹ بھی کی ہے کہ وہ کچھ مشاورت بھی کرنا چاہتے ہیں۔ تو میں معذرت کرونگا کیونکہ جن کے پارلیمانی لیڈر بولے ہیں تو ان سے معذرت ہے۔ اس کے بعد Scrutiny کا عمل ہے، انشاءاللہ کل آپ کو موقع دینگے۔ میں اس وقت تمام اپنے جتنے ہمارے اپوزیشن لیڈر صاحبان ہیں، جتنے ہمارے ممبران

ہیں اور خاص کر میں منور خان صاحب اور ارباب اکبر حیات صاحب آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور تمام اسمبلی ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ لوگوں نے میرے اوپر اعتماد کیا ہے اور مجھے عزت بخشی ہے۔ میں آپ سب کو 2013 کے عام انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں، آپ سب نے انتہائی مشکل حالات میں اپنے آپ کو اپنے منشور کے ساتھ عوام کے سامنے پیش کیا اور آپ کی اعلیٰ صلاحیتوں کو سامنے رکھ کر عوام نے بہت سارے امیدواروں کے درمیان آپ کا انتخاب کر کے آپ کو ایک بڑے اعزاز سے نوازا ہے۔ میں آپ سب کا انتہائی مشکور و ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے اس اہم منصب کیلئے بھاری اکثریت سے منتخب کر کے میرے اوپر اعتماد کیا ہے۔ میں اپنے مد مقابل اور تمام معزز ارکان کا مشکور ہوں کہ انہوں نے میرے اوپر مکمل اعتماد کا اظہار کیا اور بلا مقابلہ مجھے منتخب کیا۔

معزز خواتین و حضرات! میں آپ سب کو اس معزز ایوان میں تشریف لانے پر تہہ دل سے خوش آمدید کہتا ہوں، یہ ایوان جمہوری اقدار اور روایات کا قلعہ ہے اور اس معزز ایوان سے ہمارے عوام کو غیر معمولی توقعات وابستہ ہیں۔ یہ ایوان ہمارے صوبے کے عوام کی امیدوں اور تمناؤں کا امین ہے، ہم اس معزز ایوان کے تقدس اور حرمت پر کوئی آنچ نہیں آنے دینگے۔

معزز خواتین و حضرات! یہ اللہ کا خصوصی کرم ہے کہ آج یہ معزز ایوان جمہوری عمل کے تسلسل میں ایک نئی جمہوری مدت کا آغاز کر رہا ہے۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین سے راہنمائی حاصل کر کے انشاءاللہ ہم اس جمہوری عمل کو آگے بڑھا کر اپنے ملک، صوبے اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے مثالی قانون سازی کریں گے۔ مجھے اس بات پر خوشی ہے کہ 2013 کے عام انتخابات کے نتیجے میں جو معزز اراکین آج اس معزز ایوان میں بیٹھے ہیں، وہ یقیناً غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک ہیں اور ان کی بھرپور معاونت میرے لئے مشعل راہ ثابت ہو گی۔ بحیثیت سپیکر میں اس معزز ایوان کی کارروائی انتہائی غیر جانبداری، جانفشانی اور منصفانہ انداز میں چلاؤنگا۔ میرے اس معزز ایوان کا ہر رکن انتہائی قابل احترام ہے اور رہے گا۔ اس معزز ایوان کے تقدس کو ہر حال میں مقدم رکھا جائے گا اور کسی کو بھی اس معزز ایوان کے فیصلوں اور قانون سازی سے مذاق کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ہم سب مل کر باہمی احترام، تحمل اور برداشت کی فضاء میں انشاءاللہ اس معزز ایوان کی نہ صرف کارروائی چلائیں گے بلکہ اسے دوسروں کیلئے بھی قابل تقلید بنائیں گے۔

معزز اراکین اسمبلی! ہم سب ایک ایسے موقع پر اس ایوان میں منتخب ہو کر آئے ہیں جب کہ ملک بیک وقت کئی ایک گھمبیر مسائل میں گھرا ہوا ہے اور عوام کو کئی ایک حل طلب مسائل در پیش ہیں۔ ملک بالخصوص صوبہ خیبر پختونخوا کو کئی ایک بحرانوں کا سامنا ہے، صوبے کی کمزور معیشت اور امن و امان کے مسائل سر فہرست ہیں جبکہ عوام بجلی کی مسلسل لوڈشیڈنگ کے ستائے ہوئے ہیں۔ ہم سب نے خلوص نیت کے ساتھ عوام کی خدمت ایک چیلنج سمجھ کر قبول کی ہے، ہم سب نے اپنے سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر عوام کی بے لوث خدمت کا عہد کرنا ہو گا کیونکہ "خیر الناس من ینفع الناس" یعنی بہترین انسان وہی ہے جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے۔ آج ہم اس عہد کی بھی تجدید کر رہے ہیں کہ اس ملک بالخصوص اس صوبے کے عوام کی بھلائی کی خاطر ہم اپنے تن من دھن کی بازی لگانے سے بھی گریز نہیں کرینگے، اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ پاکستان پائندہ باد

(تالیاں)

The Sitting is adjourned till 10:00 a.m. of tomorrow morning.

(اجلاس بروز جمعة المبارک مورخہ 31 مئی 2013ء صبح دس بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)

ضمیمہ الف

سپیکر صوبائی اسمبلی

(آرٹیکل 53(2) اور 127)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

میں، ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔، صدق دل سے حلف اٹھاتا ہوں کہ میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہوں گا:

کہ، بحیثیت اسپیکر صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا، اور جب کبھی بھی مجھے بحیثیت گورنر کام کرنے کے لئے کہا جائے گا تو میں اپنے فرائض و کارہائے منصبی، ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق اور ہمیشہ پاکستان کی خود مختاری، سالمیت، استحکام، یکجہتی اور خوشحالی کی خاطر انجام دوں گا:

کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کے لئے کوشاں رہوں گا جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے:

کہ میں اپنے مفاد کو اپنے سرکاری کام یا اپنے سرکاری فیصلوں پر اثر انداز نہیں ہونے دوں گا:

کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو برقرار رکھوں گا اور اسکا تحفظ اور دفاع کروں گا:

اور یہ کہ میں ہر حالت میں، ہر قسم کے لوگوں کے ساتھ، بلاخوف و رعایت اور بلارغبت و عناد، قانون کے مطابق انصاف کروں گا۔

اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)

ضمیمہ ب

ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی

(آرٹیکل(2)53اور127)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

میں،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔، صدق دل سے حلف اٹھاتا ہوں کہ میں

خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہوں گا:

کہ، جب کبھی بحیثیت سپیکر صوبائی اسمبلی صوبہ خیبر پختونخوا کام کرنے کے لئے کہا جائے گا تو میں اپنے فرائض وکارہائے منصبی، ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق اور ہمیشہ پاکستان کی خود مختاری، سالمیت، استحکام، یکجہتی اور خوشحالی کی خاطر انجام دوں گا:

کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کے لئے کوشاں رہوں گا جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے:

کہ میں اپنے مفاد کو اپنے سرکاری کام یا اپنے سرکاری فیصلوں پر اثر انداز نہیں ہونے دوں گا:

کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو برقرار رکھوں گا اور اسکا تحفظ اور دفاع کروں گا:

اور یہ کہ میں ہر حالت میں، ہر قسم کے لوگوں کے ساتھ، بلاخوف ورعایت اور بلا رغبت وعناد، قانون کے مطابق انصاف کروں گا۔

اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)